سوال

ملاحظہ کیا گیا ہے کہ لوگ دو قسموں میں بٹے ہوئے ہیں ایک قسم تو کم اولاد پیدا کرنے کے قائل ہیں اور دوسری قسم کے لوگ کثرت اولاد کے قائل ہیں، کیا ان دونوں رائے کی کوئی دلیل ملتی ہے ؟

جواب

الحمد للہ

ابوداود نے معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا :

"مجھے ایک حسب و نسب والی خوبصورت عورت کا رشتہ ملا ہے لیکن وہ بانجھ ہے بچے پیدا نہیں کرسکتی کیا میں اس عورت سے شادی کرلوں ؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا : نہیں

پھر وہ شخص دوبارہ آیا اور پھر تیسری بار آیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تم ایسی عورت سے شادی کرو جو زیادہ محبت کرنے والی ہو اور زیادہ بچے جننے والی ہو، کیونکہ میں تمہارے زیادہ ہونے کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2050) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1784) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

یہ حدیث ایسی عورت سے نکاح کرنے کی ترغیب دلاتی ہے جو اولاد کثرت سے پیدا کرنے والی ہو تا کہ امت میں کثرت ہوسکے، اور اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو باقی دوسری امتوں پر کثرت امت کی بنا پر فخر ہو، اور اس میں کثرت اولاد کی ترغیب پائی جاتی ہے

امام غزالی رحمہ اللہ ذکر کرتے ہیں کہ : جب کوئی شخص شادی کرے اور شادی سے اس کی نیت اولاد کا حصول ہو تو یہ قرب کا باعث ہے اور اسے اس حسن نیت پر اجر و ثواب حاصل ہو گا، انہوں نے اس کو کئی ایک وجوہات کے ساتھ بیان کیا ہے جو ذیل میں بیان کی جاتی ہیں :

اول :

انسان کی جنس باقی رکھنے کے لیے اولاد کا حصول اللہ تعالی کو محبوب ہے اور ایسا کرنا اس محبت سے موافقت ہے

دوم :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا باقی انبیاء سے کثرت امت میں روز قیامت فخر کرنے کی محبت کی طلب پائی جاتی ہے

سوم :

اس میں برکت کا طلب کرنا، اور کثرت اجر ہے، اور نیک و صالح اولاد کی دعاء سے گناہوں کی بخشش پائی جاتی ہے

یہ معلوم ہے کہ اولاد کا حصول ایسی خواہش و تمنا ہے جو دورقدیم سے لوگوں میں پائی جاتی ہے حتی کہ رسولوں اورانبیاء اورسب نیک وصالحین کی بھی یہی تمنا وخواہش رہی ہے ، اور جب تک انسان کی فطرت سلیمہ باقی ہے وہ اسی طرح رہینگے ، چنانچہ اولاد ایک نعمت ہے جو انسانوں کے دلوں میں معلق ہے اور وہ اس کی تمنا و امید رکھتے ہیں

ابراہیم علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہوئے فرمایا :

اے میرے پروردگار مجھے نیک وصالح اولاد عطا فرما الصافآت (100) .

اور زکریا علیہ السلام نے فرمایا :

جب اس (زکریا علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے چپکے چپکے دعا کی تھی ، کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں ، اور سر بڑھاپے کی وجہ سے سفید ہوگیا ہے ، لیکن میں کبھی بھی تجھ سے دعا کرکے محروم نہیں رہا ، مجھے اپنے مرنے کے بعد اپنے قرابت والوں کا ڈر ہے ، اور میری بیوی بانجھ ہے پس تو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا فرما ، جو میرا بھی وارث ہو اور یعقوب (علیہ السلام) کے خاندان کا بھی جانشین ہو ، اور میرے پروردگار تو اسے مقبول بندہ بنالے ، اے زکریا ! ہم تجھے ایک بچے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحیی ہے ، ہم نے اس سے پہلے اس کا ہم نام بھی کسی کو نہیں کیا مریم (3-7) .

اور پھر اللہ عزوجل نے نیک وصالح بندوں کی بہت ساری صفات بیان کی اور ان کی تعریف کی ہیں :

فرمان باری تعالی ہے :

اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں : اے ہمارے پروردگار تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا الفرقان (74) .

اور اللہ سبحانہ وتعالی نے بتایا ہے کہ شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو حکم دیتے ہوئے اللہ کی نعمت یاد کرنے کا کہا دیکھو کہ تم بہت تھوڑے تھے تو اللہ نے تمہیں کثرت دی فرمان ہے :

اور یاد کرو جب تم قلیل تھے تو اللہ نے تمہیں کثرت دی الاعراف (86) .

چنانچہ انہوں نے قلت عدد کے بعد کثرت کو ایک عظیم نعمت شمار کیا جو اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری واجب کرتی ہے

اور بلاشک وشبہ کثرت نسل میں بہت فوائد ہیں اگر کوئی غور کرنے والا تامل کرے تو وہ ان کو محسوس کرسکتا ہے ، اسی لیے ادراک رکھنے والے معاشرے نسل زیادہ کرنے کی حرص رکھتے اور کوشش کرتے ہیں ، اور اپنے معاشرے کے افراد کو نسل زیادہ کرنے کی ترغیب دلاتے ہیں ، بلکہ اس کے مقابلہ میں اپنے دشمن کی نسل کو واہی قسم کے شبہات اور دلائل سے کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں ، بلکہ بعض اوقات تو ایسے وسائل استعمال کرتے ہیں جو انہیں بانجھ کرکر رکھ دیتا ہے ، اور ان کی نسل کو کم کردیتا ہے مثلا ایسی خوراک کا استعمال جس میں نسل کم کرنے کا مواد شامل کرتے ہیں یا پھر منصوبہ بندی کے پروگرام پیش کرکے ، اور یہ امت اسلامیہ کے خلاف اسلام دشمن طاقتوں کی طرف سے ایک جنگ ہے تو بغیر اسلحہ کے لڑی جارہی ہے

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ کافروں کے مکروفریب سے ہمیں محفوظ رکھے ، اور ان کی چالوں کو مسلمانوں سے دور کرتے ہوئے مسلمانوں کو سمجھنے کی توفیق نصیب فرمائے

واللہ اعلم .